سوال

(478) احناف کی طرف سے سورۃ فاتحہ نہ پڑھنے کی یہ دلیل صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اَحناف سورۂ اعراف کی آیت ﴿وَإِذا قُرِئَ القُرءانُ﴾ سے فاتحہ خلف الامام نہ پڑھنے کی دلیل لیتے تھے، اسی طرح سورۃ الاحقاف کی آیت ﴿وَإِذ صَرَفنا إِلَيكَ نَفَرًا مِنَ الجِنِّ يَستَمِعونَ القُرءانَ فَلَمّا حَضَروهُ قالوا أَنصِتوا﴾ (الاحقاف:۲۹) اور سورۃ القیامہ کی آیت ﴿لا تُحَرِّك بِهِ لِسانَكَ لِتَعجَلَ بِهِ﴾ (القیامۃ:۱۶) سے بھی کچھ حنفی مولوی یہی دلیل لینے لگے ہیں۔ کیا نبی کریم ﷺ، صحابہ ؓ، تابعین رحمہ اللہ یا کسی مفسر نے ان آیات کی اس طرح تفسیر کی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا آیاتِ قرآنی کا تعلق سورۂ فاتحہ کے علاوہ سے ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی قرآن کی مُبیّن (وضاحت کرنے والی) ہے۔ صحیح احادیث میں آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ ''سورۃ فاتحہ کے بغیر کوئی نماز نہیں'' اور قرآن میں ہے: ﴿وَما ءاتىٰكُمُ الرَّسولُ فَخُذوهُ وَما نَهىٰكُم عَنهُ فَانتَهوا﴾ (الحشر:۷) ''تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ بہترین نمونہ ہیں'' کا تقاضا بھی یہی ہے کہ آپ ﷺ کے فرمان کے سامنے سر جھکا دیا جائے اور اپنی عقل و فکر کو نبوت کی روشنی کے تابع کر دیا جائے، سلامتی اسی میں ہے۔ تفسیر بالرائے کے بارے میں عذاب کی سخت تہدید اور وعید وارد ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 407

محدث فتویٰ